روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 25 مئی 2009ء 29 جمادی الاول 1430 ہجری 25 ہجرت 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 115

بہترین حصہ کی اطاعت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اورتمہاری طرف جوتمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اس کے بہترین حصہ کی پیروی کرو پیشتر اس کے کہ عذاب تمہیں اچانک آپکڑے جبکہ تم (اس کا) شعور نہ رکھتے ہو۔ (الزمر:56)

ارشادات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

قرآن کریم جواہرات کی تھیلی ہے

سفارشات شوریٰ 2009ء میں یہ طے پایا ہے کہ احباب جماعت کا علمی معیار بلند کرنے کے لئے قرآن مجید ناظرہ پڑھنا۔ ترجمہ سے پڑھنا اور باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنا بہت ضروری ہے۔

خلفائے کرام کے ارشادات کو اگر ملحوظ رکھا جائے تو وہ علمی معیار بڑھانے کے ضامن ہیں۔ مثلاً ہر بالغ احمدی قرآن کریم ناظرہ جانتا ہو۔ پھر ہر احمدی قرآن کریم کا ترجمہ جانتا ہو۔ اگر جماعت اس ٹارگٹ کے حصول کے لئے کوشش کرے تو یقیناً علمی معیار بلند ہوگا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ طلباء فضل عمر درس القرآن کلاس کے نام اپنے پیغام محررہ 30 جون 2007ء میں فرماتے ہیں:

''قرآن کریم جواہرات کی وہ تھیلی ہے جس کے اندر لامتناہی علوم اور معرفت کے مخفی در مخفی خزانے پنہاں ہیں۔ دنیا کو کوئی علم نہیں جس کی بنیاد قرآن میں نہ ہو.........قرآن تو سب پرانی کتابوں کا مغز ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''قرآن شریف پر تدبر کرو اس میں سب کچھ ہے۔ نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانہ کی خبریں ہیں وغیرہ۔ بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہوسکتا کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بتازہ ملتے ہیں.......... یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔''

پس قرآن کریم ایک نہایت ہی بابرکت کتاب ہے۔ اور بڑی نعمت ہے جو خدا نے ہمیں دی ہے۔''

اُمید ہے کہ آپ قرآن مجید کی اہمیت و برکات کو سمجھتے ہوئے خود بھی باقاعدگی سے تلاوت کرتے ہوں گے اور اپنے گھر والوں کو بھی توجہ دلا رہے ہوں گے۔ (الفضل 21 جولائی 2007ء)

(مرسلہ: ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

اساتذہ بھی وقف عارضی کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''کالجوں کے پروفیسر اور لیکچرار، سکولوں کے اساتذہ، کالجوں کے سمجھدار طلباء بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کے لئے پیش کریں۔ سکولوں کے بعض طلباء ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی صحت اور عمر کے لحاظ سے اس قابل ہوتے ہیں کہ اس قسم کی ذمہ داریاں ادا کرسکیں ان کو بھی اپنے نام اس تحریک کے سلسلہ میں پیش کردینے چاہئیں۔ بشرطیکہ وہ اپنا خرچ برداشت کرسکتے ہوں۔'' (الفضل 23 مارچ 1966ء)

(مرسلہ: نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی)

کامیابی

مکرم داؤد احمد منصور صاحب مربی سلسلہ اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ نامعہ داؤد نے بفضل خدا فیڈرل ڈائرکٹوریٹ آف ایجوکیشن کے تحت مڈل ورنیکلر ایگزام میں پورے بورڈ میں 600 میں سے 544 نمبر حاصل کرکے پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

ضرورت اپرنٹس

ادارہ نورالعین میں ایک عدد لیبارٹری اپرنٹس کی ضرورت ہے۔ جماعتی خدمت کا جذبہ رکھنے والے خدام اپنے زعیم مجلس/صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں مورخہ 31 مئی 2009ء تک جمع کروا سکتے ہیں۔ تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک سائنس ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

جلسہ تقسیم انعامات

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں 25 مئی 2009ء بوقت 30-9 صبح جلسہ تقسیم انعامات کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ وہ تمام طالبات جنہوں نے دسمبر ٹیسٹ 2008ء میں کسی بھی مضمون میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ یا مجموعی طور پر کوئی پوزیشن حاصل کرنے کی حقدار قرار پائی ہیں۔ وہ رابطہ کریں۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

29 مئی 2009ء

6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-15 am	تلاوت، خبریں
7-00 am	لقاء مع العرب
8-05 am	المائدہ
8-10 am	درس ملفوظات
9-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-15 am	ترجمۃ القرآن
10-20 am	حضرت عیسیٰ علیہ السلام
11-10 am	دورہ حضور انور
12-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm	گلشن وقف نو
2-05 pm	فرنچ پروگرام
2-30 pm	سرائیکی سروس
3-25 pm	سوال و جواب
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
6-00 pm	براہ راست خطبہ جمعہ Live
7-10 pm	تلاوت
7-25 pm	درس حدیث، خبریں
8-10 pm	بنگلہ پروگرام
9-25 pm	سیرت رفقائے احمد
10-00 pm	خطبہ جمعہ
11-15 pm	خطاب حضور انور جلسہ سالانہ

30 مئی 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-10 am	فرنچ کلاس
12-30 am	عربی سروس
2-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-10 am	خطبہ جمعہ
4-15 am	واشنگٹن ڈی۔سی۔ڈاکومنٹری
5-20 am	بنگلہ پروگرام
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-15 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-15 am	فرنچ پروگرام
7-40 am	لقاء مع العرب
8-40 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-50 am	خطبہ جمعہ
9-55 am	واشنگٹن ڈی سی ڈاکومنٹری
10-55 am	پرسیکیوشن
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm	جلسہ سالانہ قادیان خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ
2-40 pm	خطبہ جمعہ
3-45 pm	انڈونیشین سروس
4-50 pm	خلافت۔ایک مذاکرہ
5-15 pm	کالنگ آل لنکس
4-50 pm	تلاوت
5-00 pm	جلسہ سالانہ قادیان 2009ء
6-30 pm	بنگلہ پروگرام
7-30 pm	براہ راست انتخاب سخن Live
8-05 pm	گلشن وقف نو
11-00 pm	سوال و جواب پارٹ نمبر 2

31 مئی 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-15 am	درس حدیث
2-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	گلشن وقف نو
4-15 am	جلسہ سالانہ قادیان 2009ء
5-45 am	خطبہ جمعہ
6-50 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
7-05 am	تلاوت، درس حدیث
8-35 am	رفقاء احمد
9-10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-25 am	خطبہ جمعہ
10-25 am	انتخاب سخن
11-30 am	کالنگ کال لنکس
12-00 pm	تلاوت
12-15 pm	ذہنی غذا (ایک مذاکرہ)
12-45 pm	گلشن وقف نو
2-10 pm	جلسہ سالانہ قادیان 2009ء
3-30 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	سپینش سروس
5-30 pm	تلاوت
5-40 pm	ذہنی غذا (ایک مذاکرہ)
6-15 pm	بنگلہ پروگرام
7-20 pm	خطبہ جمعہ
8-25 pm	گلشن وقف نو
9-30 pm	جلسہ سالانہ قادیان 2009ء

یکم جون 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی سروس
12-30 am	عربی سروس
2-35 am	گلشن وقف نو
3-45 am	خطبہ جمعہ
4-55 am	دورہ حضور انور
6-00 am	عالمی خبریں
6-15 am	تلاوت، خبریں
7-00 am	لقاء مع العرب
8-00 am	خطبہ جمعہ
9-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-15 am	ذہنی غذا (ایک مذاکرہ)
9-45 am	خطاب حضور انور جلسہ سالانہ
9-30 am	جلسہ سالانہ قادیان 2009ء
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm	چلڈرن کلاس
1-55 pm	فرنچ سروس
2-15 pm	طب و صحت
3-00 pm	فرنچ سروس
4-05 pm	انڈونیشین سروس
4-50 pm	خلافت جوبلی کوئز
6-00 pm	تلاوت، خبریں
7-00 pm	بنگلہ پروگرام
8-00 pm	خطبہ جمعہ
9-00 pm	خلافت جوبلی کوئز
10-00 pm	چلڈرن کلاس
10-35 pm	فرنچ ملاقات

2 جون 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-20 am	عربی سروس
1-20 am	لقاء مع العرب
2-20 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-45 am	طب و صحت
3-05 am	چلڈرن کلاس
4-00 am	خطبہ جمعہ
4-55 am	خلافت جوبلی کوئز
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-15 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-10 am	فرنچ کلاس
7-30 am	لقاء مع العرب
8-35 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-50 am	خطبہ جمعہ
9-40 am	فرنچ سروس
10-30 am	طب و صحت
11-05 am	خلافت جوبلی کوئز
12-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
1-05 pm	گلشن وقف نو
2-15 pm	سوال و جواب
3-10 pm	امن کانفرنس
4-05 pm	انڈونیشین سروس
5-05 pm	خطبہ جمعہ
6-10 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
7-10 pm	بنگلہ پروگرام
8-15 pm	خطاب حضور انور اجتماع لجنہ یو۔کے
9-10 pm	گلشن وقف نو
10-10 pm	سوال و جواب
11-05 pm	امن کانفرنس

3 جون 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
1-25 am	خطبہ جمعہ
2-15 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-00 am	گلشن وقف نو
4-00 am	لجنہ اماء اللہ یو کے اجتماع
4-55 am	انتخاب سخن
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-10 am	تلاوت، خبریں
6-55 am	عربی سیکھئے
7-10 am	لقاء مع العرب
8-00 am	امن کانفرنس
9-10 am	سوال و جواب
10-05 am	انتخاب سخن
11-05 am	لجنہ اماء اللہ یو۔کے اجتماع
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm	گلشن وقف نو
2-00 pm	قرآن سیمینار
2-45 pm	سوال و جواب
3-50 pm	انڈونیشین سروس
4-45 pm	سواحیلی مذاکرہ
5-55 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-55 pm	بنگلہ پروگرام
7-55 pm	خطبہ جمعہ
9-20 pm	تقریر جلسہ سالانہ
10-00 pm	گلشن وقف نو
10-55 pm	سوال و جواب

4 جون 2009ء

12-15 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
1-30 am	لقاء مع العرب
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-00 am	گلشن وقف نو
3-55 am	تقریر جلسہ سالانہ
4-35 am	خطبہ جمعہ
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-15 am	تلاوت، درس حدیث

(باقی صفحہ 7 پر)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

حضرت مسیح موعود کی طرف سے سائنسی علوم کے حصول کی تحریک اور ڈاکٹر عبدالسلام صاحب پر اس کے انوار کا انعکاس

مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مؤرخ احمدیت

علوم جدیدہ سے متعلق آفاقی تحریک

انیسویں صدی عیسوی کے آخر میں جبکہ مغربی دنیا سائنسی ایجادات کے ذریعہ اپنی عظمت وعلمیت کا سکہ بٹھا رہی تھی مگر برٹش انڈیا کے اکثر مذہبی حلقے علوم جدیدہ کو شجرہ ممنوعہ قرار دے کر اس کے خلاف زبردست محاذ قائم کئے ہوئے تھے۔ بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو خصوصی تحریک فرمائی۔

''عقل اور کلام الٰہی سے کام لو تا کہ سچی معرفت اور یقین کی روشنی تمہارے اندر پیدا ہو اور تم دوسرے لوگوں کو ظلمت سے نور کی طرف لانے کا وسیلہ بنو۔ اس لئے کہ آجکل اعتراضوں کی بنیاد طبعی اور طبابت اور ہیئت کے مسائل کی بنا پر ہے۔ اس لئے لازم ہوا کہ ان علوم کی ماہیت اور کیفیت سے آگاہی حاصل کریں تا کہ جواب دینے سے پہلے اعتراض کی حقیقت تو ہم پر کھل جائے۔

میں ان ...... کو غلطی پر جانتا ہوں جو علوم جدیدہ کی تعلیم کے مخالف ہیں۔ وہ دراصل اپنی غلطی اور کمزوری کو چھپانے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ ان کے ذہن میں یہ بات سمائی ہوئی ہے کہ علوم جدیدہ کی تحقیقات (-) سے بدظن اور گمراہ کر دیتی ہے اور وہ یہ قرار دیئے بیٹھے ہیں کہ گویا عقل اور سائنس (دین) سے بالکل متضاد چیزیں ہیں چونکہ خود فلسفہ کی کمزوریوں کو ظاہر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ اس لئے اپنی اس کمزوری کو چھپانے کے لئے یہ بات تراشتے ہیں کہ علوم جدیدہ کا پڑھنا ہی جائز نہیں۔ ان کی روح فلسفہ سے کانپتی ہے اور نئی تحقیقات کے سامنے سجدہ کرتی ہے۔

مگر وہ سچا فلسفہ ان کو نہیں ملا جو الہام الٰہی سے پیدا ہوتا ہے جو قرآن کریم میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے وہ ان کو اور صرف انہیں کو دیا جاتا ہے جو نہایت تذلل اور نیستی سے اپنے تئیں اللہ تعالیٰ کے دروازے پر پھینک دیتے ہیں۔ جن کے دل اور دماغ سے متکبرانہ خیالات کا تعفن نکل جاتا ہے اور جو اپنی کمزوریوں کا اعتراف کرتے ہوئے گڑگڑا کر سچی عبودیت کا اقرار کرتے ہیں۔

پس ضرورت ہے کہ آجکل دین کی خدمت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے علوم جدیدہ حاصل کرو اور بڑے جدوجہد سے حاصل کرو۔ لیکن مجھے یہ بھی تجربہ ہے جو بطور انتباہ میں بیان کر دینا چاہتا ہوں کہ جو لوگ ان علوم ہی میں یکطرفہ پڑ گئے اور ایسے محو اور منہمک ہوئے کہ کسی اہل دل اور اہل ذکر کے پاس بیٹھنے کا ان کو موقعہ نہ ملا اور خود اپنے اندر الٰہی نور نہ رکھتے تھے۔ وہ عموماً ٹھوکر کھا گئے اور ...... سے دور جا پڑے اور بجائے اس کے کہ ان علوم کو (دین) کے تابع کرتے۔ الٹا (دین) کو علوم کے ماتحت کرنے کی بے سود کوشش کر کے اپنے زعم میں دینی اور قومی خدمات کے متکفل بن گئے۔ مگر یاد رکھو کہ یہ کام وہی کر سکتا ہے یعنی دینی خدمت وہی بجا لا سکتا ہے جو آسمانی روشنی اپنے اندر رکھتا ہو''۔ (ملفوظات جلد اول ص 43)

پُراسرار نکتہ معرفت

اس عالمگیر عارفانہ تحریک کے ساتھ ہی حضرت اقدس نے اپنے مخلصین ومحبین کو اس لطیف مگر پُراسرار نکتہ معرفت سے بھی متعارف کرایا کہ:

''حقیقت یہ ہے کہ جب دنیا میں کوئی امام الزمان آتا ہے تو ہزارہا انوار اس کے ساتھ آتے ہیں اور آسمان میں ایک صورت انبساطی پیدا ہو جاتی ہے اور انتشار روحانیت اور نورانیت ہو کر نیک استعدادیں جاگ اٹھتی ہیں۔ پس جو شخص الہام کی استعداد رکھتا ہے اس کو سلسلہ الہام شروع ہو جاتا ہے اور جو شخص فکر اور غور کے ذریعہ سے دینی تفقہ کی استعداد رکھتا ہے اس کے تدبر اور سوچنے کی قوت کو زیادہ کیا جاتا ہے اور جس کو عبادات کی طرف رغبت ہو اس کو تعبد اور پرستش میں لذت عطا کی جاتی ہے اور جو شخص غیر قوموں کے ساتھ مباحثات کرتا ہے اس کو استدلال اور اتمام حجت کی طاقت بخشی جاتی ہے اور یہ تمام باتیں درحقیقت اسی انتشار روحانیت کا نتیجہ ہوتا ہے جو امام الزمان کے ساتھ آسمان سے اترتی اور ہر ایک مستعد کے دل پر نازل ہوتی ہے اور یہ ایک عام قانون اور سنت الٰہی ہے جو ہمیں قرآن کریم اور احادیث صحیحہ کی راہنمائی سے معلوم ہوا اور ذاتی تجارب نے اس کا مشاہدہ کرایا ہے مگر مسیح موعود کے زمانہ کو اس سے بھی بڑھ کر ایک خصوصیت ہے اور وہ یہ کہ پہلے نبیوں کی کتابوں اور احادیث نبویہ میں لکھا ہے کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت یہ انتشار نورانیت اس حد تک ہوگا کہ عورتوں کو بھی الہام شروع ہو جائے گا اور نابالغ بچے نبوت کریں گے اور عوام الناس روح القدس سے بولیں گے اور یہ سب کچھ مسیح موعود کی روحانیت کا پرتوہ ہوگا۔ جیسا کہ دیوار پر آفتاب کا سایہ پڑتا ہے تو دیوار منور ہو جاتی ہے اور اگر چونہ اور قلعی سے سفید کی گئی ہو تو پھر تو اور بھی زیادہ چمکتی ہے اور اگر اس میں آئینے نصب کئے گئے ہوں تو ان کی روشنی اس قدر بڑھتی ہے کہ آنکھ کو تاب نہیں رہتی۔ مگر دیوار دعویٰ نہیں کر سکتی کہ یہ سب کچھ ذاتی طور پر مجھ میں ہے۔ کیونکہ سورج کے غروب کے بعد پھر اس روشنی کا نام ونشان نہیں رہتا۔ پس ایسا ہی تمام الہامی انوار امام الزمان کے انوار کا انعکاس ہوتا ہے''۔

(ضرورۃ الامام۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 475,474)

جہاں تک جدید سائنس اور ماورائے طبیعات علوم میں حیرت انگیز دسترس کا تعلق ہے۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نوبیل انعام یافتہ (1926ء-1996ء) خدا تعالیٰ کی قائم کردہ پاک اور مقدس جماعت میں وہ خوش نصیب اور باخدا بلکہ خدا نما وجود ہیں۔ جو بیسویں صدی میں امام الزمان کے انعکاس کے پیکر ثابت ہوئے۔ جس کے پیچھے دو زبردست عوامل کارفرما دکھلائی دیتے ہیں۔ ایک ہمدردی بندگان خدا دوسرے محبت الٰہی جس کا پاک چشمہ حضرت مسیح موعود کے منشائے مبارک کے عین مطابق آپ کے قلب صافی سے نکل کر پوری عمر ایک دریا کی صورت میں بہتا ہوا نظر آتا رہا آپ شرائط بیعت میں سے شرط نہم کے مطابق عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے اور جہاں تک بس چل سکتا تھا اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچاتے رہے اسی طرح شرط بیعت ششم قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کئے رکھی اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ اور ریسرچ میں دستور العمل قرار دیا۔

ہمدردیٔ بندگان خدا

ڈاکٹر صاحب کی رگ رگ میں خدا کے بندوں سے غیر معمولی الفت ومحبت رچ بس گئی تھی۔ اس باب میں آپ سرتاج اولیاء، قطب، عالم ابواسحاق حضرت ابراہیم بن ادھم بن منصور البلخی (متوفی 783ء) کے رنگ میں رنگین تھے۔

قطب عالم دوسری صدی ہجری کے ولی کامل اور صاحب کشف والہام بزرگ تھے جیسا کہ صاحب روح البیان اور مولانا عبدالرحمٰن جامی نے بھی تصریح کی ہے۔ حضرت کی مبارک زندگی کا اہم ترین واقعہ جیسے حضرت مولانا جامیؒ (متوفی 9 نومبر 1492ء) نے سب سے پہلے نفحات الانس میں ریکارڈ کیا لائق مطالعہ ہے۔ فخر الشہداء زہرۃ الکاملین شیخ طریقت حضرت فریدالدین عطار (1119ء-1203ء) نے اپنی کتاب ''تذکرۃ الاولیا'' کا گیارہواں باب حضرت ابراہیم ہی کے روح پرور واقعات سے مزین کیا ہے جس میں آپ کا یہ بیان مرقوم ہے۔

''جبریل علیہ السلام کو میں نے خواب میں دیکھا کہ کتاب ہاتھ میں ہے میں نے کہا کیا کرو گے جواب دیا دوستان خدا کے نام لکھتا ہوں میں نے کہا میرا نام لکھو گے کہا تو ان میں سے نہیں میں نے کہا کہ میں اس کے دوستوں یعنی بندوں کا تو دوست ہوں جس پر حضرت جبریل نے فرمایا کہ جناب الٰہی کا فرمان آ گیا ہے کہ میں خدا کے عاشقوں میں اول نمبر پر تمہارا نام لکھوں۔

(ظہیر الاصفیاء ترجمہ تذکرۃ الاولیاء ص 102 مطبوعہ 1917ء لاہور۔ نفحات الانس'' ص 171,170 مطبوعہ تہران 1375ھ/ 1956ء)

تذکرۃ الاولیاء میں آپ کے محسن انسانیت اور محبّ خلائق کے کئی اور واقعات بھی ملتے ہیں مثلاً ایک بار آپ کا گزر ایک خستہ حال مست پر ہوا جس کا منہ آلودہ دیکھ کر آپ نے اسے پانی سے دھو دیا۔ بعد ازاں آپ نے خواب میں دیکھا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم نے ہماری خاطر اس کا منہ دھویا ہم نے تمہارا دل دھو دیا۔

(ظہیر الاصفیاء ص 102)

حضرت ابراہیم کو نہ صرف زندیق کہا گیا بلکہ ایک بار سپاہیوں نے بلاوجہ آپ کو سخت پیٹا، سر توڑ دیا اور گردن میں رسی ڈال کر کھینچتے رہے مگر آپ ان کے لئے دعائیں ہی کرتے رہے۔

گالیاں سن کے دعا دیتا ہوں ان لوگوں کو
رحم ہے جوش میں اور غیظ گھٹایا ہم نے

انہی دنوں ایک بزرگ نے اہل جنت کو خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے دامن وآستین میں مروارید بھرے ہوئے ہیں۔ پوچھا گیا کیا بات ہے جواب دیا کہ ابراہیم بن آدم کا سر توڑ دیا گیا ہے جب وہ بہشت میں آئیں گے تو ان کے سر پر موتی نچھاور کرنے کا حکم جناب الٰہی کی طرف سے دیا گیا ہے۔ (ظہیر الاصفیاء ص 103,102) جب آپ کا وصال مبارک ہوا تو غیب سے یہ آواز آئی ان امان الارض قدمات جو شخص زمین کی امان اور سلامتی تھا اللہ کو پیارا ہو گیا۔

(ظہیر الاصفیاء ص 105)

ڈاکٹر عبدالسلام مرحوم خدمت خلق کے معاملہ میں ابراہیم ادھم کا مشرب رکھتے تھے جس کے عینی شاہدوں میں اپنے ہی نہیں صدہا بیگانے بھی ہیں۔

چنانچہ حال ہی میں پاکستان کے ایک فاضل ومحقق اور دانشور جناب احمد فاروقی نے اخبار ڈان (Dawn) کی اشاعت 6/اکتوبر 2008ء ص 7 پر جھنگ کی ایک عبقری شخصیت (The Genius of Jhang) کے زیر عنوان تحریر فرمایا ہے۔

(ترجمہ) یعنی حقیقت یہ ہے کہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے حالات زندگی اور مشہور تخلیقی کاوشوں کو گورڈن فریزر کی تحریر کردہ کاسمک اینجر (بائیوگرافی) مطبوعہ 2008ء میں درج کیا گیا ہے جس کے مطابق ڈاکٹر عبدالسلام صرف عالمی شہرت یافتہ سائنسدان ہی نہ تھے بلکہ ترقی پذیر دنیا کے نہایت ہمدرد اور منکسر المزاج اور شگفتہ دل عظیم انسان بھی تھے۔ شاعر

مشرق کا مشہور شعر ہے۔

خدا کے عاشق تو ہیں ہزاروں، بنوں میں پھرتے ہیں مارے مارے
میں اس کا بندہ بنوں گا جس کو خدا کے بندوں سے پیار ہوگا

اللہ اور کتاب اللہ سے عشق

(توحید باری کا سائنسی ثبوت)

ڈاکٹر عبدالسلام کا خدائے عزوجل اور اس کی آخری مقدس کتاب قرآن عظیم سے عدیم المثال والہانہ عقیدت و شیفتگی کا زندہ اور دائمی ثبوت آپ کی نظریہ اضافیت پر کامیاب ریسرچ کے ذریعہ خالق کائنات کی توحید کی مجاہدانہ منادی ہے جس پر آپ کو نوبیل پرائز کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ اس عظیم الشان کارنامہ کی تفصیل جناب محمد عبدالمجید صدیقی کے قلم سے ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں۔

نظریہ اضافیت:

یہ نظریہ انسانی فکر کے عروج کا ایک بے مثال شاہکار ہے۔ اس کی بدولت ہمارے سوچنے سمجھنے کا انداز ہ بدلا اور دنیا کے سائنسدانوں کو پھر سے طبیعات کا مطالعہ کرنا پڑا۔ اس نظریہ کو ایٹمی طبیعات میں بنیادی مقام حاصل ہے کیونکہ یہ نظریہ نہ ہوتا تو مادے کو فنا کر کے اس سے بے پناہ توانائی حاصل کرنے کا خیال سائنسدانوں کو کبھی نہ آتا۔ اس نظریہ کا دائرہ عمل ایک طرف عالم کبیر یعنی ستاروں، سیاروں، کہکشاؤں اور شہابیوں کی دنیا تک پھیلا ہوا ہے تو دوسری طرف اس نے عالم صغیر یعنی ایٹم کی مختصر اور محدود مگر پُر اسرار دنیا کو گھیر رکھا ہے اور تیسری طرف عالم انسانی یعنی ہماری جانی پہچانی دنیا پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ گویا یہ نظریہ پوری کائنات پر پھیلا ہوا ہے اور زندگی میں ہر سو اضافیت کی کرشمہ سازیاں ہیں۔ زندگی کی ساری قدریں اضافی ہیں اور زمان و مکاں کے ساتھ ان میں تغیر ہوتا رہتا ہے۔ مثلاً سمتوں کا تعین کرنے کے لئے ہم مشرق، مغرب، شمال، جنوب، آگے، پیچھے، دائیں، بائیں، اوپر، نیچے کے الفاظ استعمال کرتے ہیں لیکن یہ سب اضافی ہیں۔ اگر دو شخص آمنے سامنے کھڑے ہوں تو جس سمت کو ایک شخص دائیں جانب کہے گا دوسرے کے نزدیک وہ بائیں جانب ہوگی۔ مقام، فاصلے اور وقت بھی اضافی ہیں۔ اس نظریہ کی بدولت اب بڑے بڑے دقیق اور پیچیدہ سوالات اور مسائل کی گتھیاں سلجھ رہی ہیں۔ اسی نظریہ سے پتہ چلا کہ مادہ اور توانائی ایک ہی شے کے دو روپ ہیں اور مادہ توانائی میں اور توانائی مادہ میں تبدیل ہوسکتی ہے۔

سائنسدانوں نے اب تک چار قوتوں کا پتہ لگایا ہے جو پوری کائنات کے وجود کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ پہلی قوت کا نام ایٹمی توانائی، دوسری برقی مقناطیسی قوت، تیسری کمزور قوت اور چوتھی کا نام کشش ثقل ہے۔ پاکستان کے مشہور سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام جنہیں 1979ء میں طبیعات میں نوبیل پرائز دیا گیا ہے ان کی تحقیق کا تعلق اسی آفاقی قوت کی وحدت سے ہے۔ آپ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ برقی مقناطیسی قوت اور کمزور قوت (Weak Nuclear Force) ایک ہی قوت کے دو مختلف روپ ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے یہ نظریہ بھی پیش کیا ہے کہ کائنات میں مادہ سرے سے موجود ہی نہیں۔ کائنات میں ہر شے کا ایک جوڑا ہے۔ اسی طرح ہر ذرہ کا ایک ضد ذرہ ہے یعنی اگر ایک مثبت ہے تو دوسرا اس کا منفی ساتھی ضرور موجود ہے جو اس کے ساتھ مل جانے پر مادہ کو فنا کر دیتا ہے اور اس طرح کائنات میں صرف ایک بنیادی قوت رہ جاتی ہے جسے فلسفہ حقیقت اولیٰ اور مذہب ''اللہ'' کا نام دیتا ہے۔

(''جنگ آرہی ہے'' ص189,188 ناشر فیروز سنز لاہور)

اس تعلق میں پاکستان کے ریسرچ سکالر اور فاضل محقق جناب شکیل فاروقی کا ایک بصیرت افروز آرٹیکل حال ہی میں روزنامہ ایکسپریس فیصل آباد (14/اکتوبر 2008ء) کے ذریعہ منظر عام پر آیا ہے۔ آپ ناقدری کے درد انگیز عنوان کے تحت رقمطراز ہیں۔

تاریخی اعتبار سے ماہ اکتوبر بڑی خصوصیت کا حامل ہے کیونکہ روسی انقلاب بھی اسی ماہ میں برپا ہوا تھا اور پاکستان کے دو سابقہ آمروں جنرل ایوب خان اور جنرل پرویز مشرف نے اسی ماہ کے دوران اقتدار پر قبضہ کیا تھا۔ جی ہاں! یہی وہ مہینہ ہے جس کے دوران نوبیل اکادمی نوبیل انعام یافتگان کے ناموں کا بھی اعلان کرتی ہے۔ سویڈن کے بادشاہ یہ انعامات ایک خصوصی تقریب میں خوش نصیب انعام یافتگان کو اپنے دست مبارک سے دیتے ہیں۔

پاکستان اس لحاظ سے بڑا خوش نصیب ہے کہ اس کے ایک فرزند زمین کو بھی اس عالمی انعام سے نوازا گیا۔ وطن عزیز کے اس لائق و فائق سپوت کا نام تھا پروفیسر عبدالسلام۔ جنہیں طبیعات (فزکس) کے شعبے میں ان کے بے مثل تحقیقی کارنامے پر اس انعام و اکرام سے نوازا گیا۔ پنجاب کے ضلع جھنگ میں پیدا ہونے والے اس بچے کے جوہر بچپن ہی میں کھلنے شروع ہو گئے تھے یعنی پوت کے پاؤں پالنے ہی میں نظر آنے لگے تھے۔ انہوں نے پنجاب سے میٹرک کا امتحان پاس کیا اور نمبر حاصل کرنے میں تمام سابقہ ریکارڈ توڑ دیئے۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے کیمبرج یونیورسٹی (سینٹ جانز کالج) چلے گئے، جہاں انہوں نے ریاضی اور طبیعات کے مضامین میں دہری اول پوزیشن حاصل کی۔ اس کے بعد انہوں نے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی اور گورنمنٹ کالج اور امپیریل کالج لندن میں تدریس کا شعبہ اختیار کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے انٹرنیشنل سنٹر فار فزکس (اٹلی) میں بھی درس و تدریس کے فرائض انجام دیئے۔

اگرچہ انہوں نے بطور تجرباتی ماہر طبیعات اپنے کیریئر کا آغاز کیا تھا مگر بہت کم عرصے میں وہ تھیوری کی طرف مائل ہوگئے۔ ان کی تمام توجہ اب سب اٹامک ذرات اور کشش و مدافعت کی قوتوں پر مرکوز ہو گئی جو ان ذرات کے درمیان سرگرم عمل تھیں۔ اس سے ایک صدی قبل برطانوی سائنسدان جیمز کلرک میکسویل یہ ثابت کر چکے تھے کہ بجلی اور مقناطیسیت ایک مشترک الیکٹرومیگنیٹک قوت کا مظہر ہے۔ بیسویں صدی کے اوائل میں بعض دیگر سائنسی محققین اس جانب اشارہ کر چکے تھے کہ ایک کمزور نیوکلیائی قوت سب اٹامک ذرات کے درمیان موجود تھیں جو بیٹا ریڈیو ایکٹیو زوال کا سبب تھی۔ یہ صورتحال اس وقت رونما ہوتی ہے جب نیوکلس کا ایک نیوٹرون غیرارادی طور پر الیکٹرون کو شوٹ کرتا ہے جبکہ یہ خود ایک جزو کی شکل اختیار کر لیتا ہے، جس سے ایلیمنٹ کی ماہیت قبل تبدیل ہو جاتی ہے۔ تاہم کم تر درجے کی قوت کی تھیوری موجود تھی جس کا بانی این ریکو فرمی نام ایک سائنسدان تھا، مگر یہ تھیوری توانائی کی نچلی سطحوں کے لئے ہی کارگر بتائی گئی تھی۔

1960ء میں پروفیسر عبدالسلام نے اپنے دو امریکی رفقائے کار کے ساتھ مل کر ایک ایسی تھیوری پیش کر دی جس میں کم تر قوت اور الیکٹرومیگنیٹزم کو کسی واحد، برقیاتی کمزور قوت کا مظہر بنایا گیا۔ یہ نظریہ فرمی کے نظریے کے برعکس تھا، لیکن اس کا انفرادی حیثیت میں خاصا وزن تھا۔ یہ مشاہدے سے حاصل شدہ اعداد و شمار سے مطابقت رکھتا تھا اور توانائی کی بلند تر سطحوں کے ساتھ ہم آہنگی رکھتا تھا، لیکن اس کی ایک خاص بات یہ تھی کہ یہ ایسے کئی نئے ذرات پر منحصر تھا جو اس سے قبل کے کسی بھی سابقہ تجربے میں نہیں دیکھے گئے تھے۔ ڈاکٹر عبدالسلام اور ان کے ساتھیوں کو نوبیل انعام اس وقت دیا گیا جب جنیوا میں سرن کے تجارتی مرکز میں کئی نئے ذرات کا وجود سائنسدانوں کے تجربات سے صحیح ثابت ہوگیا۔ پروفیسر عبدالسلام کا مقالہ ''بنیادی قوتوں کی پیدائش یکجہتی'' سائنسی فصاحت و بلاغت کی مثال قرار پایا۔ تقریباً تین عشروں سے بھی زیادہ عرصہ گزر جانے کے بعد بھی ان کی الیکٹرو ویک تھیوری جوں کی توں برقرار ہے۔ پروفیسر عبدالسلام نے اپنے نوبیل لیکچر میں اپنے اتائی تجربے کے حق میں آئن سٹائن کا حوالے دیتے ہوئے کہا کہ ''خالصتاً منطقی سوچ سے ہمیں اتائی دنیا کی کوئی معلومات حاصل نہیں ہوسکتی۔ حقیقت کا تمام تر علم تجربے کے حصول سے شروع ہوتا ہے اور اسی پر اختتام پذیر ہوجاتا ہے۔

پروفیسر عبدالسلام پر کسی شاعر کا یہ شعر حرف بہ حرف صادق آتا ہے۔

وہ پھول سر چڑھا جو چمن سے نکل گیا
عزت اسے ملی جو وطن سے نکل گیا

ایوب خان کے دور میں انہوں نے بحیثیت صدارتی مشیر خدمات انجام دیں اور وہ ایٹمی توانائی کمیشن کے ایک رکن بھی رہے۔ اس دور میں انہوں نے طبیعاتی سائنس کے شعبوں میں بہت سے پاکستانی طلباء کی حوصلہ افزائی بھی کی، مگر بعد میں بعض وجوہات کی بنا پر انہیں ملک چھوڑنے پر مجبور ہونا پڑا۔ اس کے بعد وہ صرف ایک مرتبہ جنرل ضیاء الحق کی فرمائش پر وطن واپس آئے اور کچھ عرصے تک سائنس کے شعبے میں خدمات انجام دے کر ہمیشہ کے لئے بیرون ملک لوٹ گئے تاآنکہ 1996ء میں 70 برس کی عمر کو پہنچنے کے بعد طویل علالت کے باعث ان کا انتقال ہوگیا۔ اہل وطن نے تو انہیں قصہ پارینہ کی طرح فراموش کر دیا لیکن بیرونی دنیا ان کے کارناموں کی بدولت انہیں آج بھی یاد کرتی ہے اور سائنس کے ہونہار طلباء کی آئندہ نسلیں بھی ان کی تحقیق سے مسلسل مستفید ہوتی رہیں گی۔ افسوس کہ اپنے جواہرات قابل کی ناقدری اور کردارکشی اس مملکت خداداد کی ریت بن چکی ہے۔

...... دوسری جانب ہمارا پڑوسی ملک ہندوستان ہے، جہاں ایک ایٹمی سائنسدان کو مسلمان ہونے کے باوجود اس کی خدمات کے صلے میں منصب صدارت پر سرفراز کر دیا گیا۔

ایک ہم ہیں کہ لیا اپنی ہی صورت کو بگاڑ
ایک وہ ہیں جنہیں تصویر بنا آتی ہے

ان حوصلہ شکن حالات میں کوئی جوہر قابل خدمت وطن و قوم اور حب الوطنی کا جذبہ کیونکر برقرار رکھ سکتا ہے؟ (روزنامہ ایکسپریس 14/اکتوبر 2008ء)

عارف کی علامت

حضرت ابراہیم بن ادہم کا یہ قول آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔

عارف کی علامت یہ ہے کہ اس کا دل زیادہ تر عبرت میں رہے اور اس کی باتیں زیادہ تر اللہ تعالیٰ کی مدح و ثنا کے بارے میں ہوں اور اس کا عمل اطاعت میں ہو اور اس کی نگاہ قدرت کے عجائبات پر ہو۔

(اردو ترجمہ تذکرۃ الاولیاء ص86 مترجم عطاء الرحمٰن صاحب صدیقی دہلوی)

حضرت عطارؒ نے لکھا ہے حضرت شیخ العراق جنید فرماتے تھے کہ ابراہیم بن ادہم مفاتیح العلوم تھے جن سے علوم کے سرچشمے جاری ہوئے۔ اس طرح آپ کے عارف باللہ ہونے پر مہر تصدیق ثبت ہوگئی۔

کسی عباسی خلیفہ نے آپ سے پوچھا کہ آپ کیا پیشہ کرتے ہو۔ فرمایا:-

میں نے دنیا کو طالبان دنیا کے لئے چھوڑ دیا ہے اور عقبیٰ کو طالبان عقبیٰ کے لئے۔ اس جہان میں میں نے خدا تعالیٰ کا ذکر اختیار کر لیا ہے اور اس جہان (آخرت) میں دیدار خدا کو۔ (ظہیر الاصفیا ص9)

دنیا بھر کے احمدی سائنسدانوں سے ایک حرف تمنا

برادران احمدیت! رب کریم کے اس احسان عظیم کا ہم جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے کہ اس نے چودہ سو سال کے بعد ہمیں ایک صدی سے خلافت جیسی عدیم النظیر نعمت سے نواز رکھا ہے اور اسی کی بدولت ہم میں دین و دنیا کے علوم کے سمندر موجزن ہو چکے ہیں

جوخطہ ارض میں کسی اور کو میسر نہیں۔

حال ہی میں ایک پاکستانی محقق میاں افضل نے نہایت حسرت بھرے الفاظ میں لکھا ہے گزشتہ ساٹھ ستر سالوں سے مسلم امہ قیادت کے معاملہ میں بانجھ چلی آرہی ہے۔

پھر فرماتے ہیں:۔

مسلمان آج ساٹھ کے قریب ممالک میں منقسم ہیں۔خلافت ہی انہیں ایک لڑی میں پروسکتی ہے۔

(افغانستان سے عراق تک ص 291-300 ناشر الفیصل اردو بازار لاہور۔اشاعت 2007ء)

آخر میں احمدی سائنسدانوں کی خدمت میں سیدنا حضرت مسیح موعود کا وہ عالمگیر اور آفاقی پیغام پیش کرتا ہوں جو حضور نے 1893ء میں دیا اور جو ہم سب کے لئے قیامت تک مشعل راہ کا کام دے گا۔حضرت اقدس نے سرسید احمد خان بانی نیچری تحریک و موسس محمڈن کالج علی گڑھ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

اس زمانہ میں جو مذہب اور علم کی نہایت سرگرمی سے لڑائی ہورہی ہے اس کو دیکھ کر اور علم کے مذہب پر حملے مشاہدہ کرکے بیدل نہیں ہونا چاہئے کہ اب کیا کریں یقیناً سمجھو کہ اس لڑائی میں (دین حق) کو مغلوب اور عاجز دشمن کی طرح صلح جوئی کی حاجت نہیں بلکہ اب زمانہ (دین حق) کی روحانی تلوار کا ہے جیسا کہ وہ پہلے کسی وقت اپنی ظاہری طاقت دکھلا چکا ہے یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا اور (دین حق) فتح پائے گا۔حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں۔کیسے ہی نئے نئے ہتھیاروں کیساتھ چڑھ چڑھ کر آویں مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے۔میں شکر نعمت کے طور پر کہتا ہوں کہ (دین حق) کی اعلیٰ طاقتوں کا مجھ کو علم دیا گیا ہے جس علم کی رو سے میں کہہ سکتا ہوں کہ (دین حق) نہ صرف فلسفہ جدیدہ کے حملہ سے اپنے تئیں بچائے گا بلکہ حال کے علوم مخالفہ کو جہالتیں ثابت کردے گا...... کی سلطنت کو ان چڑھائیوں سے کچھ بھی اندیشہ نہیں ہے جو فلسفہ اور طبعی کی طرف سے ہورہے ہیں۔اس کے اقبال کے دن نزدیک ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اس کی فتح کے نشان نمودار ہیں۔یہ اقبال روحانی ہے اور فتح بھی روحانی''۔

(آئینہ کمالات اسلام۔روحانی خزائن جلد 5 ص 255,254)

اس دیں کی شان و شوکت یا رب مجھے دکھا دے
سب جھوٹے دیں مٹا دے میری دعا یہی ہے
(المسیح الموعود)

☆☆☆☆☆☆☆

تحریر: مکرم میر داؤد احمد صاحب .... ترجمہ: مکرم راجہ برہان احمد صاحب

امریکہ میں احمدیہ بیوت الذکر، مشن ہاؤسز اور نماز سنٹرز

آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امریکہ میں جماعت احمدیہ کے 65 سے زائد منظم حلقے اور کل 73 جائیدادیں ہیں ان کا تعارف حسب ذیل ہیں۔

بیت صادق شکاگو

4448 وابش سٹریٹ میں واقع یہ مشن ہاؤس 1920ء میں جماعت احمدیہ کے پہلے مربی حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے ہاتھوں قائم ہونے والا پہلا مشن ہاؤس ہے۔1948ء تک امریکہ میں یہ بطور ہیڈ کوارٹر کام کرتا رہا۔1994ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہدایت پر اس سے ملحقہ ایک گھر خریدا گیا۔اس جگہ ایک نئی بیت بنائی گئی جس کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 23راکتوبر 1994ء کو فرمایا۔

بیت فضل واشنگٹن

حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی خصوصی کوشش سے یہ جائیداد 1949ء میں حاصل کی گئی۔یہ جگہ 1949ء تا 1994ء کے ہیڈ کوارٹر کے طور استعمال ہوتی رہی ہے۔1976ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث یہاں تشریف لائے۔اس طرح پہلی دفعہ کسی خلیفۃ المسیح نے اس جگہ کا دورہ فرمایا۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع متعدد مواقع پر یہاں تشریف لائے اب یہ عمارت واشنگٹن DC کے علاقہ کی بیت اور مربی ہاؤس کے طور پر استعمال ہورہی ہے۔

بیت فضل ڈیٹن

یہ قطعہ زمین 1952ء میں حاصل کیا گیا اور یہاں پہلی بیت 1972ء میں تعمیر کی گئی۔جماعت احمدیہ امریکہ کی تاریخ کا بڑا حصہ اس جگہ سے وابستہ ہے۔صوفی مطیع الرحمٰن بنگالی اور میاں ابراہیم صاحب جیسے مربیان نے یہاں ایک لمبا عرصہ گزارا۔یہ الحاج مظفر احمد ظفر صاحب کا گھر بھی رہا۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1994ء میں اس بیت کا دورہ فرمایا۔

گزشتہ سالوں میں جماعت نے اس بیت سے ملحقہ دائیں طرف کے دو گھر حاصل کر لئے ہیں۔یہ گھر بطور مربی ہاؤس زیر استعمال ہیں۔اس بیت کو وسیع کرنے اور اس کی زیبائش کا پلان تیار ہے جس پر انشاء اللہ عمل ہوگا۔

بیت پٹس برگ

1950ء میں ایک چھوٹا سا گھر لیا گیا۔یہ گھر ایک لمبا عرصہ تک مقامی جماعت کے مشن ہاؤس کے طور پر مستعمل رہا۔2005ء میں ایک بڑا ''فری میسن کی عبادت گاہ کی'' بلڈنگ حاصل کرکے اسے احمدیہ سنٹر میں تبدیل کیا گیا۔

بالٹی مور

مقامی احمدیوں کی طرف سے ایک گھر وقف کیا گیا جسے 1975ء سے بطور مشن ہاؤس استعمال کیا جارہا ہے 2004ء میں اس سے ملحقہ ایک گھر خریدا گیا۔نئی بیت رکمیونٹی سنٹر کی از سر نو تعمیر کا پروگرام بنایا جا رہا ہے۔

بیت سینٹ لوئیس

1972ء میں جماعت نے ایک عمارت حاصل کی جو بطور مشن ہاؤس کام کرتی رہی۔گزشتہ سالوں میں جماعت نے 5 پلاٹ Saint Louis میں بطور تحفہ حاصل کئے۔1992ء میں ایک عمارت بطور مشن ہاؤس حاصل کی گئی۔جسے بعد ازاں فروخت کردیا گیا۔اس وقت ایک نئی بیت زیر تعمیر ہے۔

ڈیٹرائٹ

1980ء میں Dearborn کے علاقہ میں ایک چھوٹا مشن ہاؤس حاصل کیا گیا۔1983ء میں دو دشمنوں نے مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب کو ان کے گھر پر شہید کردیا اور بعد ازاں اس مشن ہاؤس کو آگ لگادی۔عمارت جل کر راکھ بن گئی مگر وہ دونوں مجرم بھی اس میں زندہ جل گئے۔اس واقعہ کے بعد مشن ہاؤس مقامی احمدی احباب نے دوبارہ تعمیر کیا ہے۔

1984ء میں ایک 7رایکڑ پر مشتمل پلاٹ TROY,MI میں نئی بیت کی تعمیر کے لئے خریدا گیا۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1987ء میں اس بیت کا سنگ بنیاد رکھا۔بعد ازاں یہ پلاٹ مقامی حکومت نے روڈ بنانے کے ایک پروجیکٹ کیلئے لے لیا۔متبادل کے طور پر 2001ء میں Farmingtion Hills کے علاقہ میں ایک 5رایکڑ کا پلاٹ خریدا گیا۔

ایک وسیع نئی بیت کمیونٹی سنٹر زیر تعمیر ہے نئی بیت سے ملحقہ ایک گھر 2006ء میں خریدا گیا۔

فلوریڈا

1982ء میں ایک چھوٹا گھر برائے مشن ہاؤس خریدا گیا۔جگہ کو وسیع کرنے کیلئے ایک ملحقہ گھر 2003ء میں حاصل کیا گیا۔ایک گرجا گھر کی عمارت جو 5رایکڑ رقبہ پر مشتمل تھی ایک بڑا سنٹر قائم کرنے کیلئے Yardley,PA میں لی گئی۔یہ عمارت 2007ء میں فروخت کردی گئی اور اب فلاڈلفیا جماعت متبادل جگہ کی تلاش کررہی ہے۔

York,PA

1983ء میں ایک دومنزلہ عمارت بیت نور خریدی گئی۔

GLENN ELLYN,IL

Chicago کے گردونواح میں 2004ء میں ایک 5رایکڑ پر مشتمل پلاٹ خریدا گیا۔5 بیوت تعمیر کرنے کے منصوبے کا یہ پہلا پلاٹ تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1994ء میں بیت کا سنگ بنیاد رکھا۔یہ وسیع بیت 2004ء میں مکمل ہوئی

Willing boro,NJ

نیو جرسی (Newjersey) کے جماعت کے ممبران نے 2.5رایکڑ پر مشتمل پلاٹ مع ایک گھر 1984ء میں حاصل کیا۔جو کہ مشن ہاؤس کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔2007ء میں اسی طرف ایک نئی بیت (Willing boro) جماعتی ممبران کے وقف اور چندوں سے مکمل کی گئی۔

New York N Y

1984ء میں ایک نرسری سکول کی عمارت (Queens,Ny) میں خریدی گئی جو کہ پانچ بیوت الذکر کے پروگرام کا جز ہیں۔1981ء، 1989ء، 1991ء اور 1994ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس عمارت کو اپنی موجودگی سے نوازا۔

زائن

ایک عدد مشن ہاؤس zoin.IL میں قائم کیا گیا۔1994ء حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس مشن ہاؤس کا دورہ کیا۔2006ء میں ایک پڑوسی کا گھر خریدا گیا۔مشن ہاؤس کی پچھلی جانب 1 عدد گھر حاصل کیا جا چکا ہے۔

بوسٹن

1985ء میں جماعت کے ایک ممبر نے ایک ایک ایکڑ کے دو پلاٹ تحفتہً دیئے۔جس نے ایک چھوٹی سی رہائشی کالونی ''قادیان ویلج'' کے نام سے بنائی۔2000ء میں ایک مشن ہاؤس ایک پلاٹ پر بنوایا گیا۔دوسرا پلاٹ بیت کی تعمیر کیلئے مختص کردیا گیا۔

Tuscon,AZ

ایک جماعتی ممبر کی انفرادی کوششوں کے باوجود 1985ء میں ایک چھوٹی بیت Tuscon میں تعمیر کی گئی 1986ء میں سڑکوں کی کشادگی ایک پروجیکٹ کی وجہ سے اس عمارت کو گرادیا گیا۔1987ء میں ایک نئی بیت یوسف اس پلاٹ پر تعمیر کی گئی۔بیت کی کشادگی کیلئے ایک اور پڑوس کا پلاٹ جماعت کو پیش کیا گیا۔2001ء میں جماعت کو 535رایکڑ رقبے کی زرعی زمین تحفتہً ایک غیر احمدی پارٹی نے دی۔

New Orleans,LA

ایک چھوٹی عمارت 1985ء میں مشن ہاؤس کیلئے خریدی گئی۔

لاس اینجلس

45 ایکڑ کا پلاٹ جینو، کیلیفورنیا میں نئی بیت بنانے کے لئے خریدا گیا جو 1987ء میں مکمل ہوا۔ اس بیت کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اگست 1989ء میں کیا۔ پانچ بیوت کے پروگرام کی یہ پہلی بیت تھی۔

راچسٹر

1989ء میں ایک مشن ہاؤس حاصل کیا گیا۔ ایک وسیع کمرشل بلڈنگ 2005ء میں حاصل کی گئی جبکہ پہلی بلڈنگ فروخت کر دی گئی۔

Cheveland OH

1987ء میں چیوولینڈ میں مشن ہاؤس بنانے کے لئے ایک چرچ کی عمارت خریدی گئی (بیت الاحد)

پورٹ لینڈ

1998ء میں مقامی جماعت کی کوششوں سے ایک نئی بیت بنائی گئی۔

اس بیت کا نام بیت رضوان ہے اس کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1989ء میں کیا۔

Houston TX

1990ء میں ایک مشن ہاؤس حاصل کیا گیا۔ یہ جائیداد فروخت کر دی گئی۔ ایک مقامی احمدی نے ایک 5 ایکڑ پر مشتمل پلاٹ جماعت کو دیا۔ اس جگہ ایک مشنری کی رہائش اور ایک متفرق استعمال کیلئے ہال تعمیر کیا گیا ہے۔ اسی جگہ اسی مقامی احمدی کے تعاون سے بیت تعمیر کی جا رہی ہے۔

MILWAUKEE.WI

1992ء میں ایک کمرشل عمارت خریدنے کے بعد اسے احمدیہ مشن ہاؤس میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

CHARLOTTE,NK

ایک 4 ایکڑ جگہ پر 1990ء میں مشن ہاؤس کا قیام ہوا۔

MIAMI,FL

1993ء میں ایک رہائشی عمارت مشن ہاؤس کے قیام کے لئے حاصل کی گئی۔ بعد ازاں علاقے کی تقسیم کی وقتوں کے پیش نظر اسے فروخت کر دیا گیا۔ 2005ء میں ایک چرچ کی عمارت خریدنے کے بعد اُسے تزئین کرتے ہوئے بیت کمیونٹی سنٹر بنا دیا گیا۔

CHICAGO,IL

بیت صادق کی تعمیر کے دوران 1994ء میں ایک کمرشل عمارت (Van Buren Center) خریدی گئی۔ اب یہ جگہ نماز سنٹر کے طور پر استعمال ہو رہی ہے۔

1997ء میں ایک چرچ کی عمارت خریدی گئی۔ اسے بیت میں تبدیل کر دیا گیا اس عمارت میں لوکل جماعت کے تعاون سے 2007ء میں ایک نئے ہال اور 2 اپارٹمنٹس کا اضافہ کیا گیا۔

DALLAS,TX

1998ء میں ایک 4.5 ایکڑ پلاٹ حاصل کیا گیا جہاں بیت کی عمارت 2003ء میں مکمل ہوئی۔

SAN JOSE,CA

1996ء میں مقامی احباب کی کوششوں سے ایک مشن ہاؤس خریدا گیا۔ یہ مشن ہاؤس San Jose میں San Francisco کے قریب ہے۔

LOS ANGELES HOST,CA

ایک رہائشی عمارت 1996ء میں بطور مشن ہاؤس استعمال کے لئے خریدی گئی۔ اس کے ملحقہ عمارت 2000ء میں خریدی گئی۔

PITTS BURGH,CA

ایک 2.5 ایکڑ جائیداد San Francisco کے نواحی علاقے میں 1996ء میں خریدی گئی اس جگہ ایک نئی بیت تعمیر کی جائے گی۔

ALBANY,NY

1997ء میں ایک مقامی احمدی گھرانے نے ایک نئی تزئین شدہ سکول بلڈنگ جماعت کو بطور مشن ہاؤس استعمال کے لئے دی۔

Northern Virginia

ایک 4.5 ایکڑ پر مشتمل پلاٹ بیت کے لئے Chantilluy VA میں خریدا گیا۔ تعمیری کام وسط 2007ء میں شروع ہوا۔

Atlanata,GA

ایک پرانے سکول کی عمارت 2000ء میں حاصل کی گئی۔ جسے جزوی تزئین کے بعد بطور مشن ہاؤس استعمال کیا گیا۔

Athens,OH

ایک دفتری عمارت کا حصہ 2002ء میں خریدا گیا

Brooklyn,NY

ایک عمارت 2003ء میں حاصل کر کے استعمال کے لئے تزئین کی گئی۔

Syracuse,NY

2005ء میں ایک کمرشل عمارت حاصل کی گئی۔

Research Triangle, NC

ایک 7.1 ایکڑ پر مشتمل پلاٹ آئندہ بیت بنانے کیلئے 2005ء میں خریدا گیا۔

صبر کی عادت ڈالیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کینیڈا پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے 3 جولائی 2004ء کو فرمایا:۔

پھر ایک خصوصیت یہ بیان فرمائی کہ صبر بھی ایک بہت بڑی خوبی ہے۔ اگر یہ تمہارے اندر پیدا ہو جائے تو بہت سارے جھگڑے گھریلو بھی، ہمسائیوں کے ساتھ بھی، رشتہ داروں کے ساتھ بھی پیدا ہی نہیں ہوں گے۔ اس لئے صبر کرنے کی عادت اپنے اندر پیدا کرو اور اپنی اولادوں کے اندر بھی پیدا کرو۔

(الفضل انٹرنیشنل 23 ستمبر 2005ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

Seattle,NK

2005ء میں ایک چرچ کی عمارت حاصل کر کے مشن ہاؤس میں تبدیل کر لی گئی۔

Bronx,NY

2005ء میں ایک رہائشی عمارت حاصل کی گئی۔

Phoenix,Az

2005ء میں 2 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ایک گھر خریدا گیا۔ جو مختلف کاموں کے لئے استعمال ہو رہا ہے۔

Harris Burg,PA

2006ء میں ایک 5 ایکڑ پر مشتمل پلاٹ ایک احمدی نے وقف کر دیا۔

Hartford,CT

2007ء میں ایک چرچ کی عمارت حاصل کی گئی

Austin,TX

2007ء میں ایک چرچ کی عمارت حاصل کی گئی

Columbus,OH

2001ء میں 7 ایکڑ پر مشتمل ایک چرچ کی عمارت حاصل کی گئی۔ 2007ء میں لوکل جماعت نے اپنی مدد آپ کے تحت یہاں ایک بیت تعمیر کی ہے۔

بیت الرحمٰن

ایک نئی بیت اور USA جماعت کے مرکزی دفاتر کی تعمیر کے لئے 1986ء میں سلور سپرنگ میں ایک 9 ایکڑ رقبہ پر مشتمل پلاٹ خریدا گیا۔ 1987ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس بیت کا سنگ بنیاد رکھا۔ بیت کی تعمیر 1987ء میں مکمل ہوئی اور اس کا افتتاح 14 اکتوبر 1994ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا۔ امریکہ جماعت کے مرکزی دفاتر بھی اس جگہ منتقل ہو گئے۔

بیت الرحمٰن سے ملحقہ 1 ایکڑ پلاٹ 1988ء میں خریدا گیا جو اب MTA کے ٹرانسمیشن سٹیشن کے طور استعمال ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ 7.7 ایکڑ پر مشتمل ایک ملحقہ پلاٹ 1998ء میں خریدا گیا جس پر 2006ء میں ہالز کی تعمیر شروع کی گئی۔

✡✡✡✡✡✡✡

مکرم حافظ جلیل احمد صاحب معلم سلسلہ

استاذی المکرّم
چوہدری نسیم احمد صاحب

مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب مکرم حیات محمد صاحب کے ہاں 1956ء میں پیدا ہوئے۔ مکرم حیات محمد صاحب اپنے گاؤں کے سب سے بڑے زمیندار تھے۔ مکرم نسیم احمد صاحب نے بی اے تعلیم حاصل کرنے کے بعد سکول ٹیچر کی حیثیت سے ملازمت اختیار کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو روشن دماغ دیا۔ دنیوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم سے بھی خوب واقفیت تھی۔ حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کی کتب کا مطالعہ آپ بڑے شوق سے کرتے تھے۔ ٹیچنگ کے شعبہ میں آپ خاص دلچسپی رکھتے تھے۔ آپ کے تمام شاگرد آپ کو نہایت ہی عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ ایک سرکاری ملازم ہونے کی حیثیت سے آپ کو جو ذمہ داریاں سپرد ہوئی تھیں وہ آپ کے کردار کو مزید روشن کرتی ہیں کہ آپ واقعتاً ایک اچھے اور محنتی استاد تھے۔

آپ اپنے ذاتی کاموں کو چھوڑ کر جماعتی کاموں کو ترجیح دینا اپنا اولین فرض سمجھتے تھے۔ تمام سٹاف آپ کو بے حد قدر کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب نے بتایا کہ نسیم صاحب واقعتاً ایک اچھے محنتی ٹیچر تھے۔ سکول کے ماحول اور اس میں خوبصورتی کے لئے آپ نے بے حد محنت کی سکول کی وسیع وعریض گراؤنڈ کو آپ نے پھولوں اور پھلدار پودوں سے سجایا تھا۔ حقیقتاً آپ نے بچوں کو لگن اور محنت سے تعلیم دلوائی۔

وفات سے قبل آپ پسرور کے نائب ناظم انصاراللہ تھے۔ گھٹیالیاں کلاں میں سیکرٹری تحریک جدید اور سابق زعیم انصاراللہ تھے۔ حلقہ امارت داتا زیدکا میں اصلاحی کمیٹی کے رکن تھے۔ ایک سرکاری ملازم ہونے کے باوجود آپ بڑی ذمہ داریاں بااحسن طریقے سے سرانجام دیتے تھے۔ بنی نوع سے ہمدردی کا جذبہ اس بات سے بھی عیاں ہوتا ہے کہ آپ اپنی طرف سے پندرہ مرحومین جن کے لواحقین چندہ نہیں دے سکتے تھے کا چندہ اپنی طرف سے ادا کرتے تھے۔

13 مارچ 2008ء کو اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے۔ آپ نے یادگار کے طور پر تین بیٹیاں اور ایک بیٹا بابر حیات چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے مقربین میں جگہ دے اور آپ کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کی بڑی بہن محترمہ نسیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب آف پتوکی حال لاہور کے پوتے عزیزم مرزا شازل بیگ ابن مکرم مرزا طاہر بیگ صاحب ٹورانٹو کینیڈا کی مورخہ 10/اپریل 2009ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم مرزا طاہر احمد صاحب نے ہی قرآن کریم سنا۔ عزیزم نے ساڑھے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا۔ قرآن کریم اس کی والدہ محترمہ صائمہ طاہر صاحبہ نے پڑھایا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کے سینہ کو قرآن کریم کے نور سے منور فرمائے اور دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب صدر محلّہ ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدائے بزرگ و برتر نے عاجز کے بیٹے مکرم طارق عدنان صاحب اور بہو مکرمہ فرحین سید صاحبہ کو محض اپنے فضل و کرم سے یکم مئی 2009ء کو اسلام آباد میں ایک بیٹی عیشہ تحریم کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بیٹے کا نام ھشام طارق تجویز ہوا ہے۔ بچہ خاکسار اور مکرمہ امۃ النور راشدہ صاحبہ کا پہلا پوتا اور مکرم سید ارشد احمد صاحب نبیرہ حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی اور مکرمہ امۃ المتین صاحبہ ہاشمی کا پہلا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین نیز والدین اور اجداد کے لئے نیک نامی کا باعث بنائے اور صحت والی فعال لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

❁ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مکرم فضل احمد صاحب ابن مکرم غلام نبی منہاس صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے نکاح کا اعلان ہمراہ محترمہ سیدہ سمین ریاض صاحبہ (Summan) دختر مکرم سید ریاض احمد صاحب مغل پورہ لاہور مورخہ 17/اپریل 2009ء حق مہر ایک لاکھ روپے پر مکرم ناصر احمد صاحب مربی سلسلہ نے بمقام بیت التوحید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کیا اور بچی کی رخصتی مغل پورہ سے دعاؤں کے ساتھ ہوئی۔ مورخہ 19/اپریل 2009ء کو شادی گھر علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں ولیمہ ہوا۔ اور دعا کروائی گئی۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے دونوں خاندانوں اور سلسلہ کیلئے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب شادی

❁ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کریم نگر فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے پیارے بیٹے مکرم شیخ عطاء الشکور صاحب کی شادی مکرمہ عظمیٰ طارق صاحبہ بنت مکرم شیخ طارق احمد صاحب مقیم جرمنی کے ساتھ 11/اپریل 2009ء کو جرمنی میں سرانجام پائی۔ 12/اپریل 2009ء کو جرمنی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس نکاح کا اعلان مورخہ 25 جنوری 2008ء کو بیت مبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے مبلغ دس ہزار یورو حق مہر پر کیا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں مثالی احمدی جوڑا بنائے۔ ہمیشہ ان پر پیار کی نظر رکھے۔ نیک، صالح اور خادم دین نسلیں عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم محمود احمد سلیم صاحب سدھو فیکٹری ایریا سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے تایا محترم چوہدری مقصود احمد صاحب سدھو ولد مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب سدھو مورخہ 5 مئی 2009ء کو بعمر 70 سال اچانک دل کی تکلیف سے وفات پا گئے۔ میت ان کے آبائی مسکن بمقام منڈی ٹھروہ ہریاں ضلع سیالکوٹ لائی گئی۔ مورخہ 6 مئی کو ساڑھے گیارہ بجے نماز جنازہ مکرم نثار احمد ملک صاحب نے پڑھائی بعد از تدفین مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ منڈی ٹھروہ پریاں نے دعا کروائی۔ مرحوم اطاعت خلافت میں زندگی گزارنے والے جماعت اور خلافت سے بے انتہا محبت کرنے والے، سروس کے دوران اپنی دیانت امانت فرض شناسی کی وجہ سے مشکلات کا بڑے حوصلہ صبر مستقل مزاجی سے سامنا کرنے والے مشکل سے مشکل حالات میں بھی جماعت اور خلافت کے وقار کو اپنی عزت اور جان سے عزیز جاننے والے تھے کوئی مشکل اس فرض میں رکاوٹ نہ بن سکی۔ مرحوم نڈر بے خوف اور دلیر انسان تھے مرحوم مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب سدھو کے بہنوئی اور مکرم چوہدری حبیب اللہ مظہر صاحب سرا کے ہم زلف تھے مرحوم نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ نماز کی پابندی ان کی زندگی کا روشن پہلو تھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

(بقیہ از صفحہ 2)

8-30 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-45 am	خطبہ جمعہ
10-15 am	کالنگ آل لکس
10-35 am	قرآن سیمینار
11-20 am	تقریر جلسہ سالانہ
12-05 pm	تلاوت، درس ملفوظات
12-35 pm	المائدہ
12-50 pm	چلڈرن کلاس
2-05 pm	ملاقات پروگرام
3-10 pm	حضرت عیسیٰؑ کی حیات
4-00 pm	انڈونیشین
5-10 pm	پشتو مذاکرہ
6-15 pm	تلاوت، درس ملفوظات
6-45 pm	المائدہ
7-20 pm	بنگلہ پروگرام
8-30 pm	ترجمۃ القرآن
9-30 pm	دورہ حضور انور
10-15 pm	حضرت عیسیٰؑ
11-10 pm	ملاقات پروگرام

والدین و سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

❁ تمام والدین سے یہ درخواست ہے کہ جن کے بچے اور بچیاں امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحان کے بعد پیشہ ور تعلیمی ادارہ اجات مثلاً میڈیسن، اکاؤنٹس، بزنس، کمپیوٹر سائنس، لاء وغیرہ میں داخلے کے خواہشمند ہیں ان کے لئے یہ زیادہ بہتر ہے کہ وہ چار یا پانچ سالہ بیچلرز پروگرام پاکستان سے مکمل کریں اور اس کے بعد اگر مزید پڑھنے کی خواہش ہے تب بیرون ملک داخلہ کی کوشش کریں کیونکہ پھر ماسٹرز پروگرام صرف ایک سال سے دو سال تک محیط ہوتا ہے اور اس طرح کل اخراجات بیچلر کے مقابلہ میں بھی کم ہوتے ہیں نیز مالی معاونت ماسٹرز لیول پر یونیورسٹی کی طرف سے زیادہ کی جاتی ہے اس لئے یہ زیادہ بہتر ہے کہ چار یا پانچ سالہ بیچلر پروگرام پاکستان کے کسی ادارے سے مکمل کی جائے پھر ماسٹر پروگرام کے لئے بیرون ملک Apply کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

(نظارت تعلیم)

حضرت بابو شاہ دین صاحب سٹیشن ماسٹر رفیق حضرت مسیح موعود

آپ اصل میں ساہووال تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے رہنے والے تھے اور سٹیشن ماسٹر تھے، اس ملازمت کے لیے آپ زیادہ تر ضلع جہلم اور راولپنڈی کے مختلف علاقوں میں متعین رہے جب مردان میں ریلوے کا آغاز ہوا تو آپ اس کے سب سے پہلے سٹیشن ماسٹر مقرر ہوئے، اس علاقہ میں آپ کے نیک نمونہ اور دعوت الی اللہ کی بدولت متعدد لوگ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

(ماہنامہ خالد مارچ 1962ء صفحہ 21۔ رفقاء احمد جلد دہم)

بیعت سے پہلے آپ پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی کے مریدوں میں سے تھے۔ بیعت کے بعد حضور کے جاں نثار رفقاء میں سے ثابت ہوئے، مہینوں رخصت لے کر حضرت اقدس کی خدمت میں قادیان حاضر ہوتے۔ حضور نے اپنی کتاب انجام آتھم میں درج کردہ اپنے تین صد تیرہ رفقاء میں آپ کا نام 208 نمبر پر رقم فرمایا ہے۔

آخری عمر میں آپ بیمار ہوگئے اور قادیان حاضر ہوئے، حضرت اقدس ان دنوں لاہور (اپریل، مئی 1908ء) تشریف لے گئے لیکن آپ کی خبر گیری کا پورا خیال رکھا اور قادیان میں موجود حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کو آپ کے علاج معالجہ کی تاکید فرمائی، چنانچہ حضور حضرت ڈاکٹر صاحب کے نام ایک مکتوب میں فرماتے ہیں:۔

''اور میری دلی خواہش ہے کہ آپ تکلیف اٹھا کر ایک دفعہ اخویم بابو شاہ دین صاحب کو دیکھ لیا کریں اور مناسب تجویز کریں۔ میں بھی ان کے لئے پانچ وقت دعا میں مشغول ہوں، وہ بڑے مخلص ہیں ان کی طرف ضرور پوری توجہ کریں۔''

ایک اور مکتوب میں فرماتے ہیں:

''بابو شاہ دین صاحب کی تعہد اور خبر گیری سے آپ کو بہت ثواب ہوگا۔ میں بہت شرمندہ ہوں کہ ان کے ایسے نازک وقت میں قادیان سے سخت مجبوری کے ساتھ مجھے آنا پڑا اور جس خدمت کا ثواب حاصل کرنے کے لئے میں حریص تھا، وہ آپ کو ملا۔ امید کہ آپ ہر روز خبر لیں گے اور دعا بھی کرتے رہیں گے اور میں بھی دعا کرتا ہوں۔''

(سیرت حضرت مسیح موعود از حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب صفحہ 426)

یہی بیماری جان لیوا ثابت ہوئی اور آپ نے حضور کی وفات سے ایک یوم قبل 25 مئی 1908ء کو بعمر تقریباً 38 سال قادیان میں ہی وفات پائی اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔

☆......☆......☆

مکرم محمد اکرم یوسف صاحب

یارک ریجن کینیڈا کے پروگرام

جلسہ سیرۃ النبی ﷺ

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے یارک ریجن کینیڈا کو مورخہ 9 مارچ 2009ء کو جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس جلسہ کا انعقاد بعد نماز مغرب بیت الاسلام میں مکرم ملک لال خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت اور انگریزی، اردو ترجمہ بعد تقریب کا آغاز کرتے ہوئے جناب امیر صاحب نے کثرت سے درود شریف پڑھنے کی تاکید کی۔ اس کے بعد آپ نے جماعت احمدیہ میں جلسہ ہائے سیرۃ النبی ﷺ منعقد کرنے کی مختصر تاریخ بیان کی۔

آپ کے خطاب کے بعد جامعہ احمدیہ کینیڈا کے ایک طالب علم نے حضرت مسیح موعود کے عربی قصیدہ فی مدح خاتم النبییّن ﷺ کے چند اشعار ترنّم سے سُنائے اور اُن کا انگریزی و اردو ترجمہ پیش کیا۔

بعدازاں آنحضرت ﷺ بحیثیت بہترین داعی الی اللہ کے موضوع پر مکرم مولانا محمد عبدالرشید یحیٰی صاحب استاد جامعہ احمدیہ کینیڈا نے خطاب کیا۔ جس کا رواں انگریزی ترجمہ ہیڈ فون کی مدد سے سُنا جا رہا تھا۔ بعدازاں

بدرگاہِ ذی شان خیر الانام
شفیع الوریٰ مرجع خاص و عام

ترنم کے ساتھ پیش کی گئی۔

اختتامی خطاب ''آنحضرت ﷺ توحید کے علمبردار کی حیثیت سے'' کے عنوان پر مکرم مولانا نسیم مہدی نائب امیر اوّل اور مشنری انچارج کینیڈا نے کیا۔ نماز عشاء کے بعد حاضرین میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

پیشگوئی یوم مصلح موعود

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 20 فروری 2009ء میں فرماتے ہیں:

مصلح موعود کی پیشگوئی کا دن ایمانوں کو تازہ کرنے اور اِس عہد کو یاد کرنے کیلئے مناتے ہیں کہ ہمارا اصل مقصد دین کی سچائی اور خدا تعالیٰ کی حکومت کو دنیا میں قائم کرنا ہے پس یہ دن ہمیں ہمیشہ اپنی ذمہ داریوں کو یاد کرواتے ہوئے دین حق کی ترقی کیلئے اپنی صلاحیتوں کو بھی استعمال کرنے کی طرف توجہ دلانے والا ہونا چاہئے اللہ تعالیٰ ہمیں اِس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خلافت احمدیت کے فدائی اور دین کے سچے متوالوں نے دنیا بھر میں اپنے پیارے آقا کے ارشادات کے تابع 20 فروری کو جگہ جگہ تجدید عہد کی مجالس سجائیں۔ کینیڈا میں بھی تمام جماعتوں نے پیشگوئی مصلح موعود کے جلسے منعقد کئے۔ ٹورانٹو اور اُس کے گردونواح کی جماعتوں نے اپنے اپنے ریجن میں علمی اور تربیتی پروگرام ترتیب دیئے۔

اِس سلسلے کا سب سے بڑا اجتماع یارک ریجن میں ہوا جہاں محترم ملک خالد محمود صاحب ریجنل امیر نے اِس تقریب کا اہتمام بیت الذکر میں کیا۔ بیت الذکر کو اس تقریب کے لئے خاص طور پر سجایا گیا تھا۔ دیواروں پر ہر طرف پیشگوئی کے پُر شوکت الہامات آویزاں تھے اور محراب کے سامنے سٹیج کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ جلسہ کا آغاز اگرچہ نماز مغرب کے بعد ہونا تھا لیکن بچے بڑے اور خواتین وقت سے بہت پہلے ہی بیت الذکر میں رونق افروز تھے۔ بعد نماز مغرب محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا کے زیر صدارت تقریب کا آغاز تلاوت قران کریم سے ہوا۔ تلاوت کے بعد اُن کا اردو اور انگریزی ترجمہ پیش کیا۔

مکرم امیر صاحب نے تعارفی خطاب کیا۔ آپ کے خطاب کے بعد حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ منظوم کلام سے چند اشعار جو آپ نے اپنی اولاد کے حق میں دُعا کے طور پر تحریر فرمائے تھے خوش الحانی سے پیش کئے گئے۔ اِن اشعار کا انگریزی ترجمہ پڑھ کر سنایا گیا۔ پیشگوئی حضرت مصلح موعود کے الفاظ حرف بہ حرف مع انگریزی ترجمہ پیش کیا گیا۔

پاور پوائنٹ کے ذریعہ دلچسپ پروگرام

اس کے بعد حضرت مصلح موعود کی شخصیت اور اُن کی تحریکات پر مبنی ایک دلچسپ پروگرام پاور پوائنٹ کے ذریعہ پیش کیا گیا۔ جسے مکرم کامران اشرف صاحب نے ترتیب دیا تھا۔ آپ نے نادر تصاویر اور دستاویزات کی مدد سے حضرت مصلح موعود کے پچاس سالہ دور خلافت کی حسین اور دلکش یادوں کو بیت الذکر میں آویزاں بڑی سکرین پر دکھاتے ہوئے رواں تبصرہ بھی پیش کیا، یہ پروگرام پچیس منٹ تک جاری رہا۔ ازاں بعد مکرم فرحان ربانی صاحب طالب علم جامعہ احمدیہ کینیڈا نے پیشگوئی مصلح موعود کے کچھ الفاظ کی تشریح بیان کی اور الہامات کو حضرت مصلح موعود کے عہد خلافت اور اُن کی پُر عزم قیادت کو اُن واقعات کے تناظر میں پیش کیا جو احمدیت کی تاریخ کا ورق بن چکے ہیں۔ یہ تقریر اردو میں تھی اور اِس کا رواں انگریزی ترجمہ بھی دستیاب تھا۔

مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نائب امیر اوّل اور مشنری انچارج کینیڈا نے اختتامی خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ خدا کے بندوں کی مقبولیت کو پہچاننے کا ایک بڑا نشان دُعا کی قبولیت ہوتا ہے۔ حضرت مصلح موعود نے خود فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جس کسی کو منصبِ خلافت پر سرفراز کرتا ہے تو اُس کی دعاؤں کی قبولیت کو بڑھا دیتا ہے۔ اجتماعی دُعا کے ساتھ یہ پُر معارف تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد حاضرین جلسہ میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

خبریں

پشاور، کار بم دھماکہ، 10 افراد جاں بحق، 75 زخمی:

پشاور کے معروف خیبر بازار میں سینما روڈ پر کار بم دھماکے میں 10 افراد جاں بحق اور 75 زخمی ہو گئے۔ بیشتر زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ دھماکے کی شدت سے متعدد گاڑیاں تباہ ہوگئیں اور قریبی عمارتوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ جاں بحق ہونے والوں میں افسر سمیت 3 پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔ سی سی پی او پشاور نے جیو سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سیکیورٹی میں خرابی کی ذمہ داری قبول کرتا ہوں۔ 40 سے 50 کلوگرام دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا۔ شہر میں ہائی الرٹ تھا تاہم انٹیلی جنس ذرائع نے ایسی کوئی اطلاع نہیں دی تھی۔

جوہری اثاثوں پر تحفظات دور کر دیئے، امریکہ سے جلد ڈرون ٹیکنالوجی مل جائے گی:

صدر زرداری نے کہا ہے کہ سوات آپریشن مکمل کرنے کی مدت نہیں دی جا سکتی، وزیرستان سمیت جہاں بھی شدت پسندی ہوگی، کارروائی کریں گے۔ طالبان کی سپلائی لائن کاٹ دی ہے جلد ان کا قلع قمع کر دیں گے۔ امریکہ سے جلد ڈرون طیاروں کی ٹیکنالوجی حاصل کرلیں گے، جوہری اثاثوں کی حفاظت سے متعلق امریکی تحفظات دور کر دیئے ہیں۔

منموہن سنگھ نے مسلسل دوسری بار بھارتی وزیر اعظم کے عہدہ کا حلف اٹھالیا:

منموہن سنگھ نے دوسری مدت کے لئے بھارتی وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھالیا۔ بھارتی صدر پرتبھا پٹیل نے ان سے حلف لیا۔ وزیر اعظم کی حلف برداری کے بعد ان کی کابینہ نے بھی حلف اٹھایا۔ جواہر لال نہرو کے بعد منموہن سنگھ دوسرے وزیر اعظم ہیں جنہوں نے مسلسل دوسری بار بھارتی وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھایا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 25 مئی

طلوع فجر	4:36
طلوع آفتاب	6:04
زوال آفتاب	1:05
غروب آفتاب	8:06

مکان برائے فروخت
مکان برقبہ دس مرلے 8/34 دار العلوم شرقی حلقہ نور بالمقابل بیت النور فروخت کرنا مقصود ہے۔
برائے رابطہ 0331-7721976

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

خوشخبری
جلسہ سالانہ UK اور جرمنی کے لئے خصوصی رعایت
(یہ پیشکش صرف 30 جون تک کے لئے ہے)
24 گھنٹے بکنگ کی سہولت اور 15 منٹ کے اندر اندر گھر بیٹھے اپنا ٹکٹ حاصل کیجئے نیز کریڈٹ کارڈ کی سہولت بھی موجود ہے۔
سبینا ٹریولز (IATA)
یادگار روڈ ربوہ بالمقابل دفتر انصار اللہ پاکستان
فون: 047-6211211,6213716
فیکس: 047-6215211
اسلام آباد فون: 2829706,051-2821750
موبائل: 0334-6389399
E_mail:sabinatravel@hotmail.com

اعلان داخلہ
IELTS سپوکن انگلش اور جرمن لینگوئج میں داخلہ شروع ہے۔ تین ماہ میں انگلش بول چال میں مہارت حاصل کریں۔ بچوں کے لئے سپیشل کلاسز
ٹوئنکل سٹار اکیڈمی ربوہ ناصر آباد
0333-5298174
6211800-6211872

FD-10

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ